احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 39

منگل 28 ستمبر 2004ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 28 ستمبر 2004ء 12 شعبان 1425 ہجری - 28 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 219

آنسو گر رہے تھے

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے قرآن کریم سناؤ۔ میں نے حیران ہو کر عرض کیا میں آپ کو قرآن سناؤں حالانکہ قرآن آپ پر نازل کیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا دوسرے سے قرآن سننا مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ تب میں نے سورۃ نساء کی تلاوت شروع کی۔ جب میں اس آیت پر پہنچا کہ کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان سب پر تجھے گواہ بنائیں گے تو آپ نے فرمایا بس کر دو۔ میں نے حضورؐ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن باب البکاء عند قراءۃ القرآن حدیث نمبر 4667)

قرآن کریم کی تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ اور حقائق و معارف سمجھنے کے بارے میں زریں نصائح

قرآن کو معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھو

ہر احمدی روزانہ تلاوت کا عادی ہو۔ ذیلی تنظیمیں خصوصاً انصار اللہ اس طرف غیر معمولی توجہ دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 ستمبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 ستمبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے، اس پر غور و تدبر کرنے اور عمل کرنے کے بارے میں زریں نصائح فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ بھی متعدد زبانوں میں نشر کیا گیا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ البقرہ کی تیسری آیت تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ یہ ''وہ'' کامل کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت دینے والی ہے متقیوں کو۔ حضور انور نے فرمایا جب سے دنیا قائم ہے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی اصلاح کے لئے بے شمار نبی بھیجے اور نبیوں کا یہ سلسلہ اپنی اپنی قوم تک محدود رہا یہاں تک کہ انسان کامل حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کا ظہور ہوا اور آپ پر قرآن کی صورت میں آخری شرعی کتاب نازل ہوئی جس سے علم و عرفان کا ایک چشمہ جاری ہو گیا اس لئے ہر وہ شخص جو اپنی اصلاح چاہتا ہے۔ ہدایت کے رستے تلاش کرنا چاہتا ہے وہ نیک نیت ہو کر پاک دل ہو کر اس کتاب کو پڑھے۔ اس پر غور کرے اور اپنی زندگی کو اس کے حکموں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی اپنا جائزہ لے اور دیکھے کہ وہ حقیقت میں قرآن کو عزت دیتا ہے کیونکہ وہی عزت پائے گا جو قرآن کو عزت دے گا اور قرآن کو عزت دینا یہی ہے کہ اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے۔ پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ اس کا ترجمہ پڑھیں اور حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ملنا ہے اور برکت اس کے احکام پر عمل کرنے میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو مومن قرآن کریم پڑھتا اور اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال ایسے پھل کی طرح ہے جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور وہ مومن جو قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو ہے مگر خوشبو نہیں۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس خوشبودار پودے کی طرح ہے جس کی خوشبو عمدہ ہے مگر مزہ کڑوا ہے اور ایسے منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ایسے کڑوے پھل کی طرح ہے جس کا مزہ اور خوشبو دونوں کڑوے ہیں۔ اسی طرح حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو آدمی ایسے ہیں جن کے بارے میں حسد یعنی رشک جائز ہے ایک وہ جسے اللہ نے قرآن عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے وہاں خرچ کرتا ہے جہاں خرچ کرنے کا حق ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھنے کے آداب کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے تین دن سے کم عرصہ میں قرآن کو ختم کیا اس نے قرآن کو نہیں سمجھا۔ ایک اور حدیث میں فرمایا کہ جو شخص خوش الحانی سے اور سنوار کر قرآن نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کو چاہئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے۔ جب اس میں دعا کا مقام آوے تو خدا سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے اور جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے اور ان بداعمالیوں سے بچے جن کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ پھر فرماتے ہیں قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ قرآن کو معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

حضور نے فرمایا بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں اور خود بھی پڑھیں۔ ہر گھر سے تلاوت کی آواز آنی چاہئے۔ پھر ترجمہ پڑھیں۔ ذیلی تنظیموں کو اس سلسلہ میں کوشش کرنی چاہئے خصوصاً انصار اللہ کہ ان کے ذمہ یہ کام لگایا گیا ہے اگر انصار توجہ دیں تو ہر گھر میں باقاعدہ قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے کی کلاس لگ سکتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ آج انصار اللہ کا اجتماع بھی شروع ہو رہا ہے یہ بھی ان کے پروگرام کا حصہ ہونا چاہئے کہ وہ خود بھی پڑھیں اور بیوی بچوں کی بھی نگرانی کریں اور اس پر عمل کرنے والے ہوں۔

آخر میں حضور انور نے دعا کی کہ اللہ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم قرآن کریم کے مقام کو پہچانیں اور اپنی زندگیاں سنوارنے والے ہوں اور اپنی نسلوں کی زندگیاں بھی سنوارنے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی نصائح پر عمل کرنے والے ہوں۔

یتامیٰ کی خبر گیری

جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام جاری ہے۔ اس کا نام یکصد یتامیٰ کی سکیم ہے۔ لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور جا رہے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی ربوہ)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 3۔ اکتوبر 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے ہسپتال رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گلشن احمد نرسری کی ورائٹی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار سایہ دار، پھولدار پودے، خوشبو دار بیلیں اور باڑیں دستیاب ہیں نیز ان ڈور، آؤٹ ڈور پودوں کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ پلاسٹک کے خوبصورت گملے مختلف سائز اور رنگ میں دستیاب ہیں۔ مٹی کے گملہ جات خوبصورت ڈیزائن اور سائز میں نیز دیواروں پر لٹکانے والے گملے ہینگرز اور باسکٹ کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ سرسبز لان تیار کروانے، پودوں کو سپرے کروانے، گھاس کٹائی، بار کٹائی وغیرہ کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نرسری سے متعلقہ سامان کھاد، رنبہ، کسی وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ تازہ پھولوں سے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کیلئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج رکار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے تشریف لائیں۔

(رابطہ فون 215306، 213306 فیکس: 215206)

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے کامیاب و بابرکت انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائیں

نظام خلافت اور نظام وصیت کا بہت گہرا تعلق ہے

نظام وصیت کو اب اتنا فعال ہو جانا چاہئے کہ سو سال بعد تقویٰ کے معیار بجائے گرنے کے نہ صرف قائم رہیں بلکہ اور بڑھیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 6/اگست 2004ء بمطابق 6/ظہور 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن (یو۔کے)

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ یو۔کے کا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو لے کر آیا اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل اور برکات بانٹتا ہوا چلا گیا۔ کئی لوگوں نے خطوط میں اور زبانی بھی اظہار کیا کہ ایک عجیب روحانی کیفیت تھی جو ہم اپنے اندر محسوس کرتے رہے۔ خدا کرے کہ یہ روحانی کیفیت عارضی نہ ہو بلکہ ہمیشہ رہنے والی اور دائمی ہو۔ ہم ہمیشہ اس کوشش میں رہیں کہ اللہ تعالیٰ کے جن فضلوں کو ہم نے سمیٹا ہے ان کو اپنی زندگی پر لاگو بھی کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں ان پر عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے رہیں۔ مقررین کی باتیں ان مقررین کی طرح نہ ہوں جن کے جوشیلے خطابات کا صرف وقتی اثر تو ہوتا ہے لیکن مجلس سے اٹھتے ہی وہ اثر زائل ہو جاتا ہے۔ یہی دنیا اور اس کے دھندوں میں انسان کھویا جاتا ہے۔ ترقی کرنے والی اور انقلاب پیدا کرنے کا دعویٰ کرنے والی قوموں کے یہ طریق نہیں ہوا کرتے۔ وہ جب ایک کام کرنے کا عزم لے کر اٹھتی ہیں تو پھر اس کو انتہا تک پہنچانے کی بھی کوشش کرتی ہیں۔

لیکن جو الٰہی جماعتیں ہوتی ہیں ان کا ایک اور خاصہ بھی ہوتا ہے ان کو اپنی ترقیات اپنی کسی قابلیت یا اپنی کسی محنت یا اپنی کسی خوبی کی وجہ سے نظر نہیں آ رہی ہوتی بلکہ ان کو پتہ ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ اللہ کے فضلوں کی وجہ سے ہے نہ کہ ہماری کسی خوبی کی وجہ سے اور پھر جب جماعت بحیثیت جماعت بھی اور ہر فرد جماعت انفرادی طور پر بھی ان فضلوں کو دیکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے اس کے آگے جھکتا ہے اس کے آگے گڑگڑاتا ہے کہ اے خدا! تو نے اس قدر فضل ہم پر کئے جو بارش کے قطروں کی طرح برستے جا رہے ہیں ہماری کسی غلطی، ہماری کسی نالائقی، ہماری کسی نااہلی کی وجہ سے بند نہ ہو جائیں۔ اس لئے ہمیں توفیق دے ہمیں طاقت دے اور ہم پر مزید فضل فرما کہ ہم تیرے ان فضلوں کا شکر ادا کر سکیں، کیونکہ شکر ادا کرنے کی طاقت بھی اے خدا! تجھ سے ہی ملتی ہے۔ جب یہ سوچ ہوگی اور ہم اس طرح دعائیں بھی کر رہے ہوں گے تو ہم اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کے، اللہ تعالیٰ کی اس پیار بھری تسلی کے حقدار بھی بن رہے ہوں گے کہ (۔) (ابراہیم:8)۔ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا۔ اللہ کرے کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس کے اس وعدے اور اس اعلان کے حقدار ٹھہریں اور کبھی نافرمانوں اور ناشکروں میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب نہ بنیں۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔ (-) (ابراہیم :8) یعنی اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بھی بہت سخت ہے۔ اس لئے ہمیشہ شکرگزاروں میں سے بنے رہو۔ شکرگزاری کے بھی مختلف مواقع انسان کو ملتے رہتے ہیں اور جو مومن بندے ہیں وہ تو اپنے ہر کام کے سدھرنے کو، ہر فائدے کو، ہر ترقی کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور پھر اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہیں اور ہمیشہ عبد شکور بنے رہتے ہیں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ گزشتہ اتوار کو ختم ہوا جیسا کہ میں نے کہا احمدیوں نے اس نعمت سے فائدہ اٹھایا لیکن یہ فائدہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بنا رہے گا۔ جلسے کا انتظام ہوتا ہے اور چھ مہینے پہلے ہی انتظامیہ کو اس کی فکر شروع ہو جاتی ہے۔ سب سے پہلے تو انتظامیہ کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ اس کے اس احسان پر اس کے آگے مزید جھکنا چاہئے کہ تمام کام بخیر وخوبی تکمیل کو پہنچے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو توفیق دی کہ خدمت کر سکیں۔ باوجود بہت سی کمزوریوں اور نااہلیوں کے اس نے پردہ پوشی فرماتے ہوئے اس جلسہ کو خیریت سے اختتام تک پہنچایا۔ تو جب اس طرح اپنی کمزوریوں پر نظر رکھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے ہم اس کے آگے جھکیں گے تو آئندہ یہ فضل اس کے وعدوں کے مطابق پہلے سے بھی بڑھ کر ہم پر نازل ہوں گے۔ پھر انہیں فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے تمام کارکنان مہمانوں کے بھی شکرگزار ہوں گے کہ انہوں نے بھی تعاون کیا اور میزبانوں کی کمیوں پر صرف نظر کیا اور کسی قسم کا شکوہ یا گلہ نہیں کیا۔ اور اس بات پر ان کو مہمانوں کا شکرگزار ہونا چاہئے اور پھر اللہ تعالیٰ کا بھی مزید شکرگزار ہونا چاہئے کہ اس نے مہمانوں کے دلوں کو ہماری طرف سے بھی نرم رکھا اور انہوں نے صَرفِ نظر سے کام لیا۔

پھر مہمانوں کو بھی شکرگزار ہونا چاہئے کہ وہ یہاں آرام سے رہے اور کسی قسم کی تکلیف یا زیادہ تکلیف ان کو برداشت نہیں کرنی پڑی۔ ان کو تمام انتظامیہ کا شکرگزار ہونا چاہئے اور پھر جو تمام کارکنان ہیں جن میں چھوٹے بچوں سے لے کر بوڑھوں تک کی عمر کے لوگ شامل ہیں جنہوں نے جہاں جہاں ڈیوٹی تھی بڑی خوش اسلوبی سے اپنی ڈیوٹیاں ادا کیں، اپنے فرائض نبھائے اور مہمانوں کے لئے سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کی۔ مہمانوں کو بھی چاہئے کہ اس شکرانے کے طور پر ان سب کارکنان کے لئے، ان کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا کریں۔ جلسے سے پہلے گزشتہ تین چار

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ہفتے سے تو بعض کارکنان دن رات ایک کر کے اپنی ضروریات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے انتظامات کو بہتر سے بہتر بنانے کی خدمت میں لگے رہے ہیں۔ اور پھر جلسے کے دنوں میں بھی ایک بڑی تعداد کارکنان اور کارکنات کی اس خدمت پہ مامور رہی اور اپنے آرام اپنی خوراک کی کچھ بھی پرواہ نہیں کی۔ اور کارکنات نے اس خدمت کے جذبے کے تحت اپنے بچوں کو (بعض بچوں کی مائیں بھی تھیں) دوسروں کے سپرد کیا۔ یا گھروں میں بھی چھوڑ کے آئیں۔ بالکل بے پرواہ ہو گئیں اس بات سے کہ ان کے سر پر کوئی رہا بھی کہ نہیں یا بچوں کا کیا حال ہے۔ ان بچوں کی ضروریات کا خیال بھی رکھا جا رہا ہے یا نہیں۔ آنے والے مہمانوں کو اللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ ساتھ ان کارکنوں کا بھی شکر ادا کرنا چاہئے کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ جو بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

اس شکر گزاری کا بہترین طریقہ یہ ہے جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ ان تمام کارکنوں کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کی بہترین جزا دے اور پھر ان پر ہمیشہ اپنی پیار کی نظر ڈالتا رہے۔ پھر مہمانوں کو ان عزیزوں، رشتہ داروں اور دوستوں کا بھی شکر گزار ہونا چاہئے جنہوں نے ان کو اپنے گھروں میں اس جذبے کے تحت مہمان ٹھہرایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمان ہیں۔ ان کے لئے خاص دعائیں کرتے رہنا چاہئے اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو جنہوں نے اپنے گھروں میں مہمان ٹھہرایا جزا دے اور ان کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت دے۔ یہ شکر گزاری کی فضا جب پیدا ہوگی اور ایک دوسرے کے لئے دعائیں ہو رہی ہوں گی تو یہی اس دنیا کی جنت ہے۔ جس میں ایک دوسرے کے لئے سوائے نیک اور پاک جذبات کے اور شکر کے جذبات کے اور کچھ ہے ہی نہیں۔ اور جب یہ شکرانے کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے قائم ہو جائے گا تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا سلسلہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ چلتا رہے گا۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ نعمت شکر کے ساتھ وابستہ ہے اور شکر کے نتیجہ میں مزید عطا ہوتا ہے اور یہ دونوں ایک ہی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ اور خدا کی طرف سے مزید عطا کرنے کا یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ بندہ شکر کرنا نہ چھوڑ دے۔
(کنزالعمال جلد نمبر 2 صفحہ 151)

تو دیکھیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت کسی نہ کسی طرح دینے کے لئے تیار بیٹھا ہے تم شکر کرو تو پھر اللہ دیتا چلا جائے گا۔ اپنے بھائیوں کے بھی شکر گزار بنو اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بھی شکر گزار بندے بنو تو میری نعمتوں سے حصہ پاتے چلے جاؤ گے، ان میں اضافہ دیکھتے چلے جاؤ گے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر اور اس کی نعمتیں ایک لڑی میں ہیں ہر نعمت کے بعد شکر ہو تو پھر یہ نعمتوں کا سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ ہر نعمت کے بعد شکر اور ہر شکر کے بعد نعمت۔ بندہ ناشکرا ہو جائے تو ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور نعمتوں کے خزانے کبھی ختم نہیں ہوتے اور صرف یہ خیال نہ رہے کہ یہ تو چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں ان کا کیا شکر ادا کرنا۔ بعض دفعہ بعض خیال آجاتے ہیں، نہیں بلکہ ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی اگر میسر آتی ہے تو اس کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی مانگنی ہو تو مجھ سے مانگو۔ اگر جوتی کے تسمے کی ضرورت بھی ہے تو مجھ سے مانگو۔ تو جب یہ حالت ہو گی کہ تم جوتی کا تسمہ بھی خدا سے مانگ رہے ہو اور پھر اس کے بعد اس کا شکر بھی ادا کر رہے ہو تو اللہ تعالیٰ پھر نعمتوں کو اور بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے "حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ نے منبر پر کھڑے ہو کے فرمایا کہ جو تھوڑے پر (چھوٹی بات پر) شکر نہیں کرتا وہ بڑی (نعمت) پر بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ اور جو بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کیا کرتا۔ نعمائے الٰہی کا ذکر کرتے رہنا شکر گزاری ہے اور اس کا عدم ذکر کفر (یعنی ناشکری) ہے۔ جماعت ایک رحمت ہے اور تفرقہ بازی (پراگندگی) عذاب ہے"۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 4 صفحہ 278) یعنی تفرقہ بازی جو ہے آپس میں پڑے رہنا یہ عذاب ہے اس سے ہلاکت ہوگی۔

تو اس میں ایک یہ بھی نصیحت فرما دی کہ ایک جماعت رہتے ہوئے ایک دوسرے کے شکر گزار بنو اور اس طرح سے شکر گزاری کے ساتھ ایک جماعت بن کر رہنے سے تم اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو بھی جذب کرنے والے ہو گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: "یہ بخوبی یاد رکھو کہ جو شخص اپنے محسن انسان کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ خدا تعالیٰ کا بھی شکر نہیں کر سکتا۔ جس قدر آسائش اور آرام اس زمانے میں حاصل ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ریل، تار، ڈاک، ڈاک خانہ، پولیس وغیرہ انتظام کو دیکھو کس قدر فوائد پہنچتے ہیں۔ آج سے 60-70 برس پہلے بتاؤ کیا ایسا آرام و آسائش تھی؟ پھر خود ہی انصاف کرو جب ہم پر ہزاروں احسان ہیں تو ہم کیوں کر شکر نہ کریں"۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 547 جدید ایڈیشن) حکومت نے جو چیزیں مہیا کی ہوتی ہیں ان کا بھی ہمیں ہمیشہ شکر گزار ہوتے رہنا چاہئے۔ انہوں نے یہ سہولتیں میسر کی ہیں اور مہیا کی ہیں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: "(۔) (بقرہ:153) یعنی اے میرے بندے! تم مجھے یاد کیا کرو اور میری یاد میں مصروف رہا کرو میں بھی تم کو نہ بھولوں گا تمہارا خیال رکھوں گا اور میرا شکر کیا کرو اور میرے انعامات کی قدر کیا کرو اور کفر نہ کیا کرو"۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 189 جدید ایڈیشن)

پس یہ شکر جس کا آخری سرا ہمیں اللہ تعالیٰ تک پہنچاتا ہے یہی ہر احمدی کا مطمح نظر ہونا چاہئے یہی ہے جس کو حاصل کرنا ہر احمدی کا مقصد ہونا چاہئے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کوشش کرے کہ ان مقاصد کو حاصل کرنے والا ہو۔

پھر آپ فرماتے ہیں: "(۔) (ابراہیم :8)۔ کہ اگر تم میرا شکر ادا کرو تو میں اپنے احسانات کو اور بھی زیادہ کرتا ہوں اگر تم کفر کرو تو میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔ یعنی جب انسان پر خدا تعالیٰ کے احسانات ہوں تو اس کو چاہئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے اور انسانوں کی بہتری کا خیال رکھے اور اگر کوئی ایسا نہ کرے اور الٹا ظلم شروع کر دے تو پھر خدا تعالیٰ اس سے وہ نعمتیں چھین لیتا ہے اور عذاب کرتا ہے۔ .... چاہئے کہ نرمی اور پیار سے کام کیا جائے اور چاہئے کہ جو شخص کسی ذمہ داری کے عہدے پہ مقرر ہو وہ لوگوں سے خواہ امیر ہوں یا غریب نرمی اور اخلاق سے پیش آئے کیونکہ اس میں نہ صرف ان لوگوں کی بہتری ہے بلکہ خود اس کی بھی بہتری ہے"۔
(ملفوظات جلد 5 صفحہ 533 جدید ایڈیشن)

پس کام کرنے والے بھی اور عام احمدی بھی شکر گزار ہونے کی صفت کو اپنانے والے اور اس کے مطابق عمل کرنے والے، اپنی زندگیوں کو ڈھالنے والے ہوں گے تو تبھی اپنے فائدہ کے بھی سامان کر رہے ہوں گے۔ کیونکہ خیر و برکت کے سامان بھی شکر گزاری کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اس لئے نہ صرف شکر کر رہے ہیں بلکہ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے خیر و برکت بھی حاصل کر رہے ہوں گے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ جن قوموں سے جن لوگوں سے خوش ہوتا ہے ان کو شکر گزار بنا دیتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ "جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو خیر و برکت عطا کرنا چاہے تو ان کی عمریں بڑھا دیتا ہے اور انہیں شکر بجا لانا سکھا دیتا ہے"۔ (کنزالعمال جلد 2 صفحہ 53) تو دیکھیں اس شکر گزاری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں بھی برکت دیتا ہے۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو اس نیکی کو، شکر گزاری کی اعلیٰ صفت کو آگے پھیلا رہے ہوتے ہیں اور لوگ ان سے فیض بھی حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ تو لوگوں میں فیض پہنچانے والوں کی عمروں میں بھی برکت ہوتی ہے۔

حضرت ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ "نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس قدر لمبا قیام فرماتے تھے (اب دیکھیں اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کس طرح کی جاتی ہے) کہ اس کی وجہ سے آپ کے پاؤں سوج جایا کرتے تھے۔ اس پر (کہتی ہیں کہ) میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ آپ کے سارے گناہ بخشے گئے ہیں۔ پہلے کے بھی اور بعد کے بھی تو آپ کیوں اتنا لمبا قیام فرماتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں خدا کا عبد شکور نہ

بنوں۔ جس نے مجھ پہ اتنا احسان کیا ہے کیا میں اس کا شکر ادا کرنے کے لئے نہ کھڑا ہوا کروں"۔

(بخاری کتاب التفسیر سورة الفتح۔باب قوله ليغفرلك الله ما تقدم من ذنبك)

پس جیسا کہ میں پہلے بھی ذکر کر آیا ہوں کہ عبد شکور بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمل کو دیکھنے کے بعد تو ہمیں بہت زیادہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے کی کوشش کرنی چاہئے اور ہر احمدی کو اپنی عبادات میں ایک خاص ذوق پیدا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ جھکنا چاہئے اور اس زمانے میں تو خاص طور پر جب دنیا میں ہر طرف افراتفری پڑی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک جماعت میں ایک لڑی میں پرو دیا ہوا ہے اس پر ہم جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے اور اس کے عبادت گزار بندے بننے کی کوشش کریں۔

اس شکر گزاری کے جذبے کے تحت جس کے اظہار کا ہمیں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے میں بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے تمام ان مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے خاموشی سے اس جلسے کو سنا اور اس کی برکات سے فیض پایا اور اب اس کوشش میں ہیں کہ اس کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی نیک خواہشات کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اسی طرح میں میزبانوں اور ان لوگوں کا جنہوں نے اپنے گھروں میں حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کو ٹھہرایا، ان کارکنوں اور ان کارکنات کا جنہوں نے بےنفس ہو کر رات دن ایک کر کے حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہر کارکن چاہے وہ لنگر خانے میں کام کرنے والا کارکن تھا یا صفائی کے شعبے کا تھا یا آب رسانی کے شعبے کا تھا ان دنوں میں تو گرمی بھی کافی رہی ہے اور پانی کی ضرورت بھی محسوس ہوتی رہی تو پانی پلانے کے لئے چھوٹے بچوں نے ڈیوٹی دی اور اس ڈیوٹی کو خوب نبھایا اللہ تعالیٰ ان کی نیکیوں کو اور بڑھاتا چلا جائے۔ جب ربوہ میں جلسے ہوتے تھے تو یہی نظارے دیکھنے میں آیا کرتے تھے اس طرح اور مختلف شعبہ جات ہیں۔ ایم ٹی اے کے کارکن ہیں، تمام شعبوں کا تو نام لینا ممکن نہیں بہرحال سب کا شکریہ اور جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہتر الفاظ جن سے شکریہ بھی ادا ہو جائے اور دعا بھی مل جائے وہ یہ ہیں کہ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزا دے۔

اس شکرانے کے ضمن میں ایک اور بات بھی کہنی چاہتا ہوں کہ جلسے کی آخری تقریر میں میں نے احباب جماعت کو وصیت کرنے اور اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کی طرف بھی توجہ دلائی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں اور احباب جماعت نے ذاتی طور پر بھی اس سلسلہ میں وعدے کئے ہیں اور وعدے آ بھی رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ اس عہد کو جلد از جلد نبھا سکیں اور جتنی تعداد میں میں نے خواہش کی تھی اس سے بڑھ کر اس بابرکت نظام میں وہ شامل ہوں۔ بعض دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض اچھے بھلے کھاتے پیتے لوگ ہوتے ہیں جو دوسری جماعتی خدمات میں بعض دفعہ جب ان کو کوئی تحریک کی جائے تو پیش پیش ہوتے ہیں یا کم از کم اتنا ضرور ہوتا ہے کہ جتنا زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکتے ہیں اس میں حصہ لیں لیکن وہ نظام وصیت میں شامل ہونے سے محروم ہیں۔ ان میں سے بھی کئی لوگوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اب اس نظام میں شامل ہوں گے۔ ایسے صاحب حیثیت لوگوں کو ایسے احمدیوں کو تو سب سے پہلے چھلانگ مار کر آگے آنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل فرمائے ہیں۔ ان کے شکرانے کے طور پر ہم اس نظام میں شامل ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے مزید کھلیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو ان پر نعمتیں نازل فرمائی ہیں ان کا اظہار ہونا چاہئے اور قربانیوں کی طرف توجہ دینے کا بھی اظہار ہونا چاہئے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ "حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ وہ اپنے فضل اور اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے"۔

(ترمذی کتاب الادب باب ان اللّٰه يحب ان يرى اثر نعمته على عبده)

پس جہاں اپنی ذات پر اپنے خاندان پر یہ اثر دکھا رہے ہوں وہاں قربانیوں میں بھی ایسے ظاہر ہونا چاہئے اور یہ جو تسلسل قربانی کا ہے کبھی کبھار کی قربانی نہیں بلکہ تسلسل کی قربانی کا اظہار ہونا چاہئے تاکہ اور زیادہ شکرانِ نعمت ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: "یہ اللہ تعالیٰ کا کمال فضل ہے کہ اس نے کامل اور مکمل عقائد صحیحہ کی راہ ہم کو اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے بدوں مشقت و محنت کے دکھائی ہے وہ راہ جو آپ لوگوں کو اس زمانے میں دکھائی گئی ہے۔ بہت سے عالم ابھی تک اس سے محروم ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے اس فضل اور نعمت کا شکر کرو اور وہ شکر یہی ہے کہ سچے دل سے ان اعمال صالحہ کو بجا لاؤ جو عقائد صحیحہ کے بعد دوسرے حصے میں آتے ہیں اور اپنی عملی حالت سے مدد لے کر دعا مانگو وہ ان عقائد صحیحہ پر ثابت قدم رکھے اور اعمال صالحہ کی توفیق بخشے۔ حصہ عبادات میں صوم، صلوٰۃ و زکوٰۃ وغیرہ امور شامل ہیں"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 94-95 جدید ایڈیشن)

پس اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اس کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے ہم بھی ان اعمال کو بجا لانے والے ہوں پھر جیسا کہ میں نے بتایا تھا کہ یہ نظام وصیت بھی ذہنوں اور مالوں کو پاک کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جس طرح بعض .... کرتے ہیں کہ غلط طریق سے مال کمایا اور پھر بازار میں ٹھنڈے پانی کی سبیل لگا دی یا برف ڈلوا دی یا.......... بنوا دی یا اس کا کچھ حصہ بنوا دیا۔ یا حج کر آئے اور سمجھ لیا کہ ہمارے ناجائز ذریعے سے کمائے ہوئے مال پاک ہو گئے ہیں۔ ایسے لوگ تو دین کے ساتھ مذاق کرنے والے ہوتے ہیں۔ بلکہ یہاں پاک کرنے کے ذریعے سے یہ مطلب ہے کہ پاک ذرائع سے کمائی ہوئی جو دولت ہے اس کو جب پاک مقاصد کے لئے خرچ کیا جائے گا تو اس سے تمہارے اندر جہاں روحانی تبدیلیاں پیدا ہوں گی وہاں تمہارے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت پڑے گی۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے دعا کی ہے رسالہ الوصیت میں اور تین دفعہ یہ دعا کی ہے کہ ایسے لوگوں کو جو اس نظام میں شامل ہوں نیک اور پاک لوگوں کی جماعت بنا دے۔ تو مختصراً آج میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ جہاں جلسے کے بابرکت اختتام پر آپ نے شکرانے کا اظہار کیا اور شکرانے کا اظہار کر رہے ہیں وہاں اس شکرانے کا عملی اظہار بھی کریں کیونکہ جہاں اس نظام میں شامل ہونے والے تقویٰ میں ترقی کریں گے وہاں جماعت کی مضبوطی کا باعث بھی بنیں گے۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں دو باتوں کا ذکر فرمایا ہے کہ ایک تو یہ ہے کہ آپ کی وفات کے بعد نظام خلافت کا اجراء اور دوسرے اپنی وفات پر آپ کو یہ فکر پیدا ہونا کہ ایسا نظام جاری کیا جائے جس سے افراد جماعت میں تقویٰ بھی پیدا ہو اور اس میں ترقی بھی ہو اور دوسرے مالی قربانی کا بھی ایسا نظام جاری ہو جائے جس سے کھرے اور کھوٹے میں تمیز ہو جائے اور جماعت کی مالی ضروریات بھی باحسن پوری ہو سکیں۔ اس لئے وصیت کا نظام جاری فرمایا تھا۔ تو اس لحاظ سے میرے نزدیک میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ نظام خلافت اور نظام وصیت کا بڑا گہرا تعلق ہے اور ضروری نہیں کہ ضروریات کے تحت پہلے خلفاء تحریکات کرتے رہے ہیں کہ آئندہ بھی مالی تحریکات ہوتی رہیں بلکہ نظام وصیت کو اب اتنا فعال ہو جانا چاہئے کہ سو سال بعد تقویٰ کے معیار بجائے گرنے کے نہ صرف قائم رہیں بلکہ بڑھیں اور اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے والے بھی پیدا ہوتے رہیں اور قربانیاں پیدا کرنے والے بھی پیدا ہوتے رہیں۔ یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے پیدا ہوتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے پیدا ہوتے رہیں۔ جب اس طرح کے معیار قائم ہوں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ خلافت حقہ بھی قائم رہے گی اور جماعتی ضروریات بھی پوری ہوتی رہیں گی۔ کیونکہ متقیوں کی جماعت کے ساتھ ہی خلافت کا ایک بہت بڑا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو اس کی توفیق دے اور ہمیشہ خلافت کی نعمت کا شکر ادا کرنے والے پیدا ہوتے رہیں اور کوئی احمدی بھی ناشکری کرنے والا نہ ہو۔ کبھی دنیاداری میں اتنے محو نہ ہو جائیں کہ دین کو بھلا دیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''سعید آدمی ناکامی کے بعد کامیاب ہو کر اور بھی سعید ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایمان بڑھ جاتا ہے (یعنی جب ٹھوکر لگتی ہے تو اور بھی سعادت پیدا ہوتی ہے) اس کو ایک مزا آتا ہے جب وہ غور کرتا ہے کہ میرا خدا کیسا ہے اور دنیا کی کامیابی خداشناسی کا ایک بہانہ ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمیوں کے لئے یہ دنیوی کامیابیاں حقیقی کامیابی کا (جس کو (۔) کی اصطلاح میں فلاح کہتے ہیں) ایک ذریعہ ہو جاتی ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ سچی راحت دنیا اور دنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے تمام شعبے دیکھ کر بھی انسان سچا اور دائمی سرور حاصل نہیں کر سکتا تم دیکھتے ہو کہ دولتمند زیادہ مال و دولت رکھنے والے ہر وقت خنداں رہتے ہیں۔ (فرمایا کہ) مگر ان کی حالت جرب یعنی خارش کے مریض کی سی ہوتی ہے جس کو کھجلانے سے راحت ملتی ہے۔ (کھجلی کا مریض جب کھجلی کرتا ہے تو اس کو بڑا مزا آرہا ہوتا ہے) لیکن اس خارش کا آخری نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ خون نکل آتا ہے۔ پس ان دنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو کہ حقیقی کامیابی سے دور چلے جاؤ بلکہ ان کامیابیوں کو خداشناسی کا ایک ایک ذریعہ قرار دو، اپنی ہمت اور کوشش پر نازمت کرو اور مت سمجھو کہ ہماری کامیابی کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے ہماری محنت کو بارور کیا''۔......... پھر فرمایا: ''اس لئے واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا کے حضور سجدات شکر بجالائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا۔ اور اگر کفران نعمت کرو گے تو یاد رکھو کہ عذاب سخت میں گرفتار ہو گے۔ اس اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ مومن کا کام یہ ہے کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنا فضل کیا اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلاء میں وہ ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ایک ہندو اور ایک مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا بلکہ اپنی محنت، دانش اور قابلیت کو خدا بنا لیتا ہے۔ مگر مومن خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے۔......... اکثر لوگوں کے حالات کتابوں میں لکھے ہیں کہ اوائل میں دنیا سے تعلق رکھتے تھے اور شدید تعلق رکھتے تھے لیکن انہوں نے کوئی دعا کی اور وہ قبول ہوگئی اس کے بعد ان کی حالت ہی بدل گئی اس لئے اپنی دعاؤں کی قبولیت اور کامیابیوں پر نازاں نہ ہو بلکہ خدا کے فضل اور حمایت کی قدر کرو۔ قاعدہ ہے کہ کامیابی پر ہمت اور حوصلے میں ایک نئی زندگی آجاتی ہے اس زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی معرفت میں ترقی کرنی چاہئے۔ کیونکہ سب سے اعلیٰ درجے کی بات جو کام آنے والی ہے وہ یہی معرفت الٰہی ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم پر غور کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا.........'' فرمایا: ''غرض اگر اس پر ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کام پڑتا ہے تو تقویٰ کا طریق اختیار کرو۔ مبارک وہ ہے جو کامیابی اور خوشی کے وقت تقویٰ اختیار کرے اور بدقسمت وہ ہے جو ٹھوکر کھا کر اس کی طرف نہ جھکے''۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 98-99 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ (۔) کا پوچھنے پر الحمدللہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت و تقویٰ کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 49 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ شکر گزار بندہ بنائے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی نصائح پر عمل کرنے والا بنائے۔ تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے چھوٹی سے چھوٹی نعمت سے لے کر بڑی بڑی نعمتوں کے ملنے پر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے بنیں۔ اس کے شکر گزار رہیں۔ ہمیشہ عبد شکور بنے رہیں اور نظام خلافت اور نظام جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہیں۔ اور اس کے لئے قربانیاں بھی دیتے چلے جائیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

رنگ محفل

راستوں پر خمار چھایا ہے
کوئی بن کر بہار آیا ہے

آرزوؤں کے پھول مہکے ہیں
حسرتوں کو قرار آیا ہے

پھر سے چلنے لگی ہے بادِ بہار
ہر کلی پر نِکھار آیا ہے

چار سو رحمتیں برستی ہیں
ایک ابرِ بہار چھایا ہے

ان کی قربت جسے نصیب ہوئی
زندگی کو سنوار آیا ہے

رنگِ محفل ہے پھر سے تابندہ
جب سے وہ ذی وقار آیا ہے

عبدالصمد قریشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37731 میں امۃ القیوم زوجہ عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید آباد نزد ناصر آباد ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات اڑھائی تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ مکان واقع رشید آباد -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس وصیت نمبر 33335 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37732 میں منور احمد ولد محمد اعظم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1785 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم والد موصی ولد سردار محمد ۔ ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 36586 میں بشریٰ اشفاق زوجہ خواجہ محمد اشفاق قوم خواجہ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 17 تولے مالیتی -/134325 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت سرمایہ کاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اشفاق گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد طاہر احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 شیخ بشارت احمد ولد شیخ صالح محمد لاہور

مسل نمبر 36587 میں عائکہ اشفاق بنت خواجہ محمد اشفاق قوم خواجہ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائکہ اشفاق گواہ شد نمبر 1 اویس احمد ولد طاہر احمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شیخ بشارت احمد ولد شیخ صالح محمد لاہور

مسل نمبر 37733 میں مقصودہ بیگم زوجہ منور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/8500 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقصودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد اعظم بمقام نسیم آباد کنری گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37734 میں شہزاد احمد ولد منشی ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 منشی ناصر احمد وصیت نمبر 33554 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37735 میں محمد شعبان ولد فہید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شعبان گواہ شد نمبر 1 فہید احمد ولد محمد اعظم ۔ ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37736 میں ارشد محمود گوندل ولد منظور احمد گوندل قوم گوندل پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشد محمود گوندل گواہ شد نمبر 1 منظور احمد گوندل وصیت نمبر 22142 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 37737 میں محمد اقبال ولد محمد احسان قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اکرم ولد محمد یوسف مکان نمبر 836/26 کیمپ نمبر 2 نواب شاہ سندھ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان ولد چوہدری محمد اسحاق 836/26 کیمپ نمبر 2 نواب شاہ سندھ

مسل نمبر 37738 میں معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ مربی سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4036 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معراج احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد وصیت نمبر 20172 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466

مسل نمبر 37739 میں ریحانہ معراج ابڑو زوجہ معراج احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 25 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو نظر محلہ لاڑکانہ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)

معدے و پیٹ کی تکالیف

تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔

پیکنگ	20ML	120ML	200ML
رعایتی قیمت	100/-	500/-	800/-

(اصل دوائی خریدتے وقت لیبل پر GHP جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ!

پروسٹیٹ کے غدود

کی سوزش و سوجن کا مؤثر علاج

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 450/GH	20ML	100/-
GHP 344/GH	20ML	25/-

دونوں دوائیاں ملا کر دو ماہ باقاعدہ استعمال کریں

دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

ہائی بلڈ پریشر کا مؤثر علاج

خون کی رگوں کی تنگی اور خون کے دباؤں کی زیادتی یعنی ہائی بلڈ پریشر کا مفید ترین علاج۔

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 348/GH	20ML	25/-
GHP 308/GH	20ML	25/-
GHP 312/GH	20ML	25/-
GHP 448/GH (SPL)	20ML	100/-

مندرجہ بالا دوائیاں ملا کر کم از کم 2-4 ماہ باقاعدہ استعمال کریں

تین ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے عام علاج رعایتی قیمت -/600

چار ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے سپیشل علاج رعایتی قیمت -/1400

بواسیر کا مؤثر علاج

نئی یا پرانی، خونی یا بادی، اندرونی یا بیرونی، مسے، فشر، ناسور خارش، جلن یعنی ہر قسم کی بواسیر کیلئے مفید ترین علاج۔

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 332/GH	20ML	25/-
GHP 312/GH	20ML	25/-
GHP 32/A.B.T	20ML	25/-
GHP 432/GH (SPL)	20ML	100/-

مندرجہ بالا دوائیاں ملا کر کم از کم 2-4 ماہ باقاعدہ استعمال کریں

تین ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے عام علاج رعایتی قیمت -/500

چار ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے سپیشل علاج رعایتی قیمت -/1300

نوٹ: جمعۃ المبارک کو سٹور/کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ

فون: 212399

-/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ معراج ابڑو گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو طاہر میڈیکل اسٹور باندھی گواہ شد نمبر 2 انور علی راہی ولد اختر علی طاہر میڈیکل اسٹور باندھی

مسل نمبر 37740 میں محمد ریاض اللہ ولد نظیر الاسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ریاض اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد علی محمد میرا بھڑکا تحصیل وضلع میرپور A.K گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد یعقوب میرا بھڑکا ضلع میرپور A.K

مسل نمبر 37741 میں ارشد محمود ولد بدر حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور A.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت مدرس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد انصر انجم وصیت نمبر 33505 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد اکبر علی۔ میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر

خان نیم پلیٹس

سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ

ویکیوم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862

Email:knp_pk@yahoo.com

مسل نمبر 37743 میں سرفراز احمد ولد سردار احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 تصور احمد وصیت نمبر 21135

مسل نمبر 37744 میں تنویر احمد ولد سلطان احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت دوکانداری عمر 43 سال بیعت 1981ء ساکن 21/1 دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے دوکان مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد وصیت نمبر 31297 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 22433

مسل نمبر 37745 میں نصرت جہاں زوجہ تنویر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن 21/1 دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/21000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین از ترکہ والدین برقبہ ایک کنال 2 مرلہ واقع موضع اکھانے تحصیل وضلع سیالکوٹ قیمت -/95000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ 26/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2..........

گمشدہ لاکٹ

☆ ایک عدد لاکٹ مع زنجیر دارالعلوم وسطی سے دارالعلوم غربی ب کی طرف جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے جس کسی کو ملے نعیم کریانہ سٹور شیخ مارکیٹ دارالعلوم وسطی پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم شفیق احمد محسن صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل ضلع ساہیوال اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نئے خریدار بنانے چندہ الفضل بقایات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوا رہا ہے تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خدا کے فضل سے ترقی کی منازل

گوندل بنکویٹ ہال

سیاب منصور پیلس بالمقابل بیت المبارک سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 04524-212758-212265

☆ گوندل موبائل کیٹرنگ اینڈ فوڈ

☆ گوندل ٹینٹ سروس

پہلا شادی ہال

گولبازار ربوہ فون: 212758 کھانوں اور ریفریشمنٹ کی لامحدود ورائٹی۔ مزیدار ذائقہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

محترمہ صابرہ حمیدہ صاحبہ اہلیہ چوہدری اشتیاق احمد صاحب (ریٹائرڈ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل) مورخہ 14 ستمبر 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ نہایت خلیق اور خدمت دین کے مواقع میں بھرپور حصہ لینے والی تھیں۔ آپ 19 دسمبر 1940ء کو قادیان میں حضرت محمد عبداللہ صاحب ایرانی (رفیق حضرت مسیح موعود) اور محترمہ برکت بی بی صاحبہ کے ہاں پیدا ہوئیں۔ مورخہ 14 ستمبر 2004ء کو آپ کی نماز جنازہ بیت الذکر شاہ رکن عالم میں محترم مبشر احمد ظفر صاحب مربی ضلع ملتان نے پڑھائی اور بعدازاں مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی جس کے بعد محترم چوہدری ظہور احمد صاحب امیر ضلع جھنگ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے طارق محمود، خالد محمود اور محمد احمد اور دو بیٹیاں بشریٰ صاحبہ اور نبیلہ مریم صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف میتھ میٹکس قائداعظم کیمپس لاہور نے سیلف سپورٹنگ ایوننگ پروگرام میں ایم ایس سی میتھ میٹکس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ مرے کالج سیالکوٹ نے ایم اے/ایم ایس سی میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی خیر پور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ٹیک (پاس) فرسٹ ایئر (ii) بی ٹیک (پاس) سیکنڈ ایئر (iii) بی ٹیک (آنرز) فرسٹ ایئر (iv) بی ٹیک (آنرز) سیکنڈ ایئر درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 21 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

آسامیاں خالی ہیں

ایک سرکاری ادارہ میں اکاؤنٹنٹ، آڈیٹر بجٹ اسسٹنٹ کیشئر کلرک، پٹواری، آفس اٹینڈینٹ، ٹیلی فون آپریٹر اسسٹنٹ اور سٹاف آفیسرز کی ضرورت ہے۔ درخواستیں ایڈمن آفیسر معرفت پی او بکس نمبر 380 روزنامہ جنگ لاہور کو بھجوائیں۔ مزید تفصیل 21 ستمبر 2004ء کے اخبار جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر ڈائریکٹر جنرل فنانس (بی پی ایس-20) کی آسامی کیلئے ممتاز پیشہ وارانہ ماہر کی خدمات درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ 30 ستمبر 2004ء تک پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی ہیڈ کوارٹر F-5/1 اسلام آباد پہنچ جانی چاہئیں۔ مزید تفصیل 21 ستمبر 2004ء کے اخبار جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

برائے فروخت

اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون: 0300-8437992

ربوہ میں طلوع و غروب 28 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11:59
وقت عصر	4:12
غروب آفتاب	6:00
وقت عشاء	7:21

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، ڈش انٹینا، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم

Higher Education in Foreign Countries
We provide Services for study Visa in Europe, Canada, Australia.
Free Study in Germany/Sweden/Denmark.
Education Concern®
829-C Faisal Town Lahore (Near Akbar Chock)
Call: Farrukh Luqman. Cell: 0303-6476707 Office: 042-5177124
Email: edu_concern@cyber.net.Pk, URL: www.educoncern.tk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
Lt Col
Dr. Naseer Ahmed Malik TI(M)
Bsc (Pb), BDS (Pb) RDS,
CAE Align (USA), DOC (Canada)
Invite you at
COLONEL'S FAMILY DENTISTRY
For quality dental treatment with economical package under proper Sterilization against HIV & Hepatitis B & C
For Appointments
Visit or call Ph:(042) 5880464 Cell:0300-4286349
Address:
25-Central Commercial Market, C-Block, Model Town Lahore.

C.P.L 29